بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

ہفتہ، 06 رمضان، 1437ھ | 11/06/2016 | نمبر: PR16037

لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ

مؤمن ایک سوراخ سے دوبارڈسا نہیں جاتا (بخاری و مسلم)

امریکہ دھوکے باز ہے لیکن راحیل-نواز حکومت اس کا دامن چھوڑنے کے لئے تیار نہیں

10 جون 2016 بروز جمعہ امریکہ کے دو نمائندوں، پاکستان و افغانستان کے لئے نمائندہ خصوصی رچرڈ اولسن اور جنوبی ایشیا کے امور کے سینئر ڈائریکٹر پیٹر لوئے نے وزیر اعظم کے مشیر برائے امور خارجہ سر تاج عزیز اور آرمی چیف جنرل راحیل شریف سے ملاقات کی۔ ایک بار پھر راحیل-نواز حکومت نے بلوچستان میں ہونے والے ڈرون حملے کے خلاف کوئی موثر قدم نہیں اٹھایا بلکہ ایک کمزور بیان دیا کہ اگر آئندہ امریکہ نے پاکستان کی حدود میں ڈرون حملہ کیا تو یہ پاک امریکہ تعلقات کے لئے نقصان دہ ہو گا یعنی ہم نے اس حملے کو بھلا دیا ہے۔ راحیل-نواز حکومت کا یہ کمزور موقف در حقیقت امریکہ کے لئے پیغام ہے کہ آئندہ بھی امریکی ڈرونز کو پاکستان کی حدود میں آنے، حملہ کرنے اور صحیح سلامت واپس جانے سے روکا نہیں جائے گا۔ پچھلی ایک دہائی میں امریکہ پاکستان پر تین ہزار سے زائد ڈرون حملے کر چکا ہے اگر وہ ہزاروں حملے پاک امریکہ تعلقات کو خراب نہیں کر سکے تو ان تعلقات کو خراب کرنے کے لئے مزید کتنے حملے درکار ہوں گے؟ آخر کب راحیل-نواز حکومت خواب غفلت سے جاگے گی اور ڈرون حملوں کے خلاف موثر قدم اٹھائے گی؟

امریکی نمائندگان کی سر تاج عزیز اور راحیل شریف سے ہونے والی ملاقاتوں کی جو تفصیلات سامنے آئیں ہیں اس کے مطابق راحیل-نواز حکومت کو پاکستان کی سالمیت کے خلاف امریکی حملے سے زیادہ افغانستان میں امریکی پروردہ مذاکرات کی کامیابی کی زیادہ فکر ہے جو کہ امریکہ کی شدید ضرورت ہے۔ اگر راحیل-نواز حکومت کو پاکستان کی سالمیت پر امریکی حملے کی فکر ہوتی تو وہ موثر اقدامات کا اعلان کرتی جس میں ہماری سرزمین سے امریکی انٹیلی جنس اور کرائے کے فوجیوں کو ملک بدر کرنا بھی شامل ہوتا جن کے بغیر ڈرون پروگرام چل ہی نہیں سکتا۔ اس کے ساتھ ساتھ افغانستان میں امریکہ کو فراہم کی جانے والی سیاسی، فوجی، انٹیلی جنس اور مواصلات کے میدان میں فراہم کی جانے والی مدد سے ہاتھ کھینچ لینے کا اعلان بھی کیا جاتا جس کے بغیر امریکہ افغانستان میں اپنے منصوبے میں مکمل طور پر ناکام ہو سکتا ہے۔ لیکن غلام اپنے آقا کو چھوڑ نہیں سکتا لہٰذا پاکستان کے مسلمانوں کو دھوکہ دینے کے لئے دبے دبے لفظوں میں امریکہ سے ڈرون حملے پر "شکایت" کی جا رہی ہے اور "احتجاج" اور "مذمت" کے الفاظ بھی گھوما پھرا کر استعمال کیے جا رہے ہیں۔

امریکہ کھل کر پاکستان اور خطے کے مسلمانوں کے دشمن بھارت کی سیاسی، معاشی اور فوجی میدان میں بھرپور مدد کر رہا ہے۔ بھارت کو مضبوط کرنے کے لئے امریکہ نے اسے میزائل ٹیکنالوجی کنٹرول رجیم (MTCR) کا رکن بنا دیا ہے جس کے بعد بھارت اپنے میزائل پروگرام کے لئے حساس ٹیکنالوجی بغیر کسی پریشانی کے رکن ممالک سے حاصل کر سکے گا۔ لیکن یہ سب کچھ ہو جانے کے باوجود پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غدار امریکہ کا در چھوڑنے کے لئے تیار نہیں اور قوم کو دھوکہ دینے کی کوشش کر رہے ہیں کہ وہ امریکی اثر ورسوخ سے نکلنے کی جدوجہد کر رہے ہیں۔ در حقیقت حکومت مکمل طور پر امریکہ کی وفادار ہے اور ڈرون گرانا اور امریکی اثر ورسوخ سے نکلنے کی باتیں اس کی سوچ سے بہت دور ہیں۔

حزب التحریر پاکستان کے مسلمانوں اور مسلح افواج پر واضح کر دینا چاہتی ہے کہ امریکہ دھوکے بازی کا استاد اور بار بار بے وفائی کرنے کا مجرم ہے۔ امریکہ نے 1965 کی پاک بھارت جنگ کے دوران پاکستان کو اسلحے کی فراہمی روک دی، 1971 میں دفاعی معاہدہ ہونے کے باوجود پاکستان کی مدد کو نہیں آیا اور پاکستان دو ٹکڑے ہو گیا، سوویت یونین کے خلاف پہلے افغان جہاد کے بعد پاکستان کو خطے کے حالات سنبھالنے کے لئے تنہا چھوڑ گیا اور اب ایک بار پھر پاکستان کو افغانستان میں امریکہ کے خلاف

ہونے والے جہاد کو روکنے کے لئے استعمال کرنے کے بعد، جس میں پاکستان کی معیشت کو اربوں ڈالر اور ہزاروں انسانی جانوں کا نقصان اٹھانا پڑا، اس کے دشمن بھارت کو مضبوط بنا رہا ہے ۔ لیکن دھوکے بازی اور بے وفائی کی ایک طویل تاریخ ہونے کے باوجود سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غدار ہر بار پاکستان کو امریکی مفاد میں استعمال ہونے کی اجازت دے دیتے ہیں اور آخر میں پاکستان کے حصے میں تباہی و بربادی کے سوا کچھ نہیں آتا جبکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ، لاَ يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ "مؤمن ایک سوراخ سے دوبار ڈسا نہیں جاتا"۔ لہٰذا حزب التحریر افواج میں موجود مخلص افسران سے مطالبہ کرتی ہے کہ غداروں کو دبوچ لیں اور نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لئے حزب التحریر کو نصرۃ فراہم کریں۔ پھر خلیفہ راشد مسلمانوں کے علاقوں اور افواج کو یکجا کرے گا اور اس کے بعد امریکہ و بھارت سمیت کسی دشمن کو ہمارے علاقوں پر حملہ کرنے کی ہمت نہ ہو گی۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس